فطری تعلق کی ماہیت واضح ہوتی ہے۔ پس یہ کتاب انھیں حضرات کے لیے نفع بخش ہوگی جو کوچۂ تصوف کی سیر سے مستفید ہوں:

کتاب فارسی زبان میں ہے اور آج سے تقریباً ۲۰ سال پہلے چھپی ہے۔

حقیقت عالم مولفہ چودھری محمد عبدالرحمٰن صاحب اسسٹنٹ سکریٹری ہز ہائی نس گورنمنٹ جموں وکشمیر۔ قیمت ۱۲؍

تربیت عالم از مولف مذکور۔ قیمت ۶؍

قیامت از جناب سید محفوظ الحق صاحب علمی۔ قیمت درج نہیں۔

شائع کردہ:۔ بہائی پبلشنگ کمیٹی، پوسٹ بکس ۱۹، نئی دہلی۔

یہ تینوں کتابیں بہائی مذہب کی تشریح کرتی ہیں اور از اول تا آخر "لطائف فکری وروحانی" سے لبریز ہیں۔ مثلاً خدا کے متعلق یہ تصور پیش کیا گیا ہے کہ انسان اسے صرف اسی حد تک جان سکتا ہے کہ وہ جانا نہیں جاسکتا۔ نیز خدا کو کسی صفت سے موصوف کرنا غلط ہے، وہ ذات بلاصفات ہے۔ دنیا ارادۂ الٰہی کے بیج سے اگا ہوا ایک درخت ہے اور انسان اس کا بہترین ظہور ہے۔ دنیا خود انسان کے احساسات وتصورات سے عبارت ہے۔ ذاتِ الٰہی جس طرح ناقابلِ ادراک ہے، اسی طرح رضاءِ الٰہی کو براہ راست معلوم نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ارادۂ الٰہی انسانیت ہی کے روپ میں اپنے آپ کو واضح کرتا ہے۔

پھر بہائی فلاسفی یہ دعویٰ رکھتی ہے کہ سلسلہ نبوت منقطع نہیں ہوسکتا، خدا جب ہر دور کا رب ہے تو لازماً ہر دور کے لیے وہ سامان ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اس کے مالکِ یوم الدین ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس نے دین کو لاوارث نہیں چھوڑا، بلکہ جونہی دین میں زوال آتا ہے، وہ نیا پیغمبر بھیج کر اسے غلبہ دے دیتا ہے۔

بہائیت کے نزدیک قیامت کی اصطلاح سے مراد کسی رسول کی دعوت کا ظہور ہے جو مردہ افراد کو زندہ کرتی ہے اور موت کو دین کی زبان میں ترک اسلام کے معنی دیے گئے ہیں اور قبر میں